فرقہ ناجیہ

آنحضرت ﷺ نے اپنے صحابہؓ کو یہ خبر دی کہ ایک وقت میں میری امت 73 فرقوں میں بٹ جائے گی۔ اوران میں سے ایک فرقہ جنتی ہوگا۔ تو صحابہؓ نے پوچھا۔ یا رسول اللہ! ﷺ اس ناجی فرقہ کی علامت کیا ہوگی؟ تو آپ ﷺ نے دو علامتیں بیان فرمائیں۔

(۱) الجماعة وہ ایک منظّم جماعت ہوگی

(۲) ما انا علیه و اصحابی وہ میرے اور میرے صحابہؓ کے نقش قدم پر چلنے والا ہوگا

آج بلاشبہ امت مسلمہ 73 فرقوں میں بٹ چکی ہے۔ مگر وہ کون سا فرقہ ہے جو نجات یافتہ ہے؟ تا کہ ہر مسلمان اس سے وابستہ ہو کر دنیا اور آخرت میں سرخرو ہو۔

عالمگیر جماعت

آنحضرت ﷺ کی طرف منسوب ہونے والے فرقوں میں سے ایک صرف جماعت احمدیہ ہے جو عالمگیر جماعت ہے۔ اس کی تعداد 15 کروڑ کے لگ بھگ ہے۔ 185 سے زیادہ ملکوں میں پھیل چکی ہے مگر ایک امام کے ہاتھ پر اکٹھی ہے اور تنظیم اور اتحاد میں بے مثال ہے۔ یہی وہ جماعت ہے جو آنحضرت ﷺ اور آپ کے صحابہؓ کے نقش قدم پر چل کر دین کی خاطر حیرت انگیز قربانیاں پیش کر رہی ہے جس کا اعتراف مسلمان فرقوں کے لیڈروں اور غیر مسلموں کو بھی ہے۔

حکیم برہم صاحب ایڈیٹر مشرق گورکھپور

ہندوستان میں صداقت اور اسلامی سپرٹ صرف اس لئے باقی ہے کہ یہاں روحانی پیشواؤں کے تصرفات باطنی اپنا کام برابر کر رہے ہیں اور کچھ عالم بھی اس شان کے ہیں جو عبدالدرہم نہیں ہیں اور سچ پوچھو تو اس وقت یہ کام جناب مرزا غلام احمد صاحب مرحوم کے حلقہ بگوش اسی طرح انجام دے رہے ہیں جس طرح قرون اولیٰ کے مسلمان سرانجام دیا کرتے تھے۔ (مشرق 24 جنوری 1929ء)

یہی اخبار مزید لکھتا ہے:

اس وقت ہندوستان میں جتنے فرقے مسلمانوں میں ہیں سب کسی نہ کسی وجہ سے انگریزی یا ہندوؤں یا دوسری قوموں سے مرعوب ہو رہے ہیں۔ ایک احمدی جماعت ہے جو قرون اولیٰ کے مسلمانوں کی طرح کسی فرد یا جمعیت سے مرعوب نہیں ہے اور خاص اسلامی کام سرانجام دے رہی ہے۔ (مشرق 23 ستمبر 1927ء)

سکھ سکالر سردار شمشیر سنگھ صاحب

یہ ایک تسلیم شدہ حقیقت ہے کہ احمدی مسلمانوں نے اپنے دین اسلام کی تبلیغ کے لئے عملی صورت میں جتنی سرتوڑ کوشش کی ہے وہ شاید ہی عرب کے خلفاء (راشدین) کے بعد کسی اور اسلامی جماعت نے کی ہو۔ (ماہنامہ پنجابی جیون پریتی پٹیالہ مارچ 1963ء)

صحابہؓ رسول کی راہ

اب تک اس جماعت کے سو سے زائد افراد کو دین کے نام پر دنیا کے مختلف خطوں میں شہید کیا جا چکا ہے۔ 1984ء سے کلمہ طیبہ مٹانے کی

تحریک میں اس جماعت کو صحابہ کی طرح قربانیاں دینے کی توفیق ملی۔ ربوہ میں قریباً 50 ہزار احمدی بستے ہیں۔ اور ان تمام پر کلمہ پڑھنے کے جرم میں مقدمہ قائم کیا گیا ہے۔ (نوائے وقت 21 دسمبر 1989ء)

اصغر علی گھرال ایڈووکیٹ ہائی کورٹ

اسلام کی ڈیڑھ ہزار سالہ تاریخ کے مختلف ادوار میں یہ الزام تو لگتا رہا کہ مسلمانوں نے زبردستی کافروں کو کلمہ طیبہ پڑھوایا۔ البتہ پڑھنے والوں کو بنوک شمشیر اس سے باز رکھنے کی کوئی مثال پہلے نہیں ملتی۔ (اسلام یا ملاازم صفحہ 146)

حسین شاہ صاحب ایڈووکیٹ

ایک وہ زمانہ تھا جب مسلمان کلمہ طیبہ کی تبلیغ اور صوم صلوٰۃ کے قیام کے لئے دنیا کے کونے کونے میں پھیل گئے اور ایک دن یہ ہے کہ اگر کوئی قادیانی صدق دل سے بھی کلمہ طیبہ پڑھنا چاہے تو نہیں پڑھ سکتا کیونکہ اس کے لئے کلمہ طیبہ پڑھنے پر پابندی ہے بلکہ ایسا کرنا تعزیری جرم بھی ہے۔ (آمریت کے سائے، صفحہ 384)

قربانیوں کی کہکشاں

اپریل 1984ء سے لے کر مارچ 2011ء تک پاکستان میں شہید کئے جانے والے احمدی: 205

اپریل 1984ء سے لے کر دسمبر 2009ء تک:

جن پر قاتلانہ حملے کئے گئے	120
احمدیوں کی قبریں اکھیڑنے کے واقعات	28
عام قبرستانوں میں تدفین میں رکاوٹ ڈالنے کے واقعات	47
کلمہ طیبہ لکھنے اور بیج لگانے پر مقدمات	764
آذان دینے پر مقدمات	38
تبلیغ کرنے پر مقدمات	719
مسلمان ظاہر کرنے پر مقدمات	434
اسلامی شعار استعمال کرنے پر مقدمات	161
صد سالہ جوبلی 1989 منانے پر مقدمات	27
صد سالہ جوبلی سورج چاند گرہن 1994ء	50
ایک حرف ناصحانہ تقسیم کرنے پر مقدمات	27
مباہلہ کا اعلان تقسیم کرنے پر مقدمات	148
قرآن کریم کی بے حرمتی کے جھوٹے اور ناپاک الزام پر مقدمات	27

السلام علیکم کہنے، قرآن کی تلاوت یا قرآن کی اشاعت اور اسلام کی تعلیمات پر عمل کرنے پر مقدمات: 938

نماز پڑھنے پر مقدمات	93
توہین رسالت کے جھوٹے اور ناپاک الزام پر مقدمات	295
جماعت احمدیہ کے اخبارات ورسائل پر مقدمات	103
ضبط شدہ کتب ورسائل کی تعداد	462
جتنے احمدیوں کو ان مقدمات میں سزا ہوئی	112
مسجدیں جو مکمل شہید کر دی گئیں	22
مسجدیں جو جزوی طور پر گرا دی گئیں	11
مسجدیں جو سیل کر دی گئیں	22
مسجدیں جن پر قبضہ کر لیا گیا	14
مسجدیں جن کی تعمیر میں رکاوٹ پیدا کی گئی	41

(ماخوذ از دی پرسیکیوشن ویب سائٹ ThePersecution.org)

اپریل 1984ء سے لے کر 1992ء تک:

مسجدیں جن کی پیشانیوں سے کلمہ طیبہ مٹایا گیا	66
جتنے احمدیوں کو نوکری سے نکال دیا گیا	31
ربوہ میں احمدیوں کی جتنی زمین پر مخالفین نے قبضہ کر لیا	245 کنال

(ماخوذ از ہفت روزہ لاہور 28 نومبر 1992ء)

تاج محمد بھٹی صاحب ناظم اعلیٰ تحفظ ختم نبوت کوئٹہ

نے عدالت میں یہ بیان دیا کہ یہ درست ہے کہ حضور ﷺ کے زمانے میں جو آدمی نماز پڑھتا تھا آذان دیتا تھا یا کلمہ پڑھتا تھا اس کے ساتھ مشرک یہی سلوک کرتے تھے جو اب ہم احمدیوں سے کر رہے ہیں۔ (بحوالہ جدید علم کلام کے عالمی تاثرات صفحہ 27)

جماعت احمدیہ کے شدید معاند مولوی ثناء اللہ امرتسری صاحب

نے جماعت احمدیہ کے ایک امام کو لکھا کہ ہمارا حق ہے یا نہیں کہ ہم آپ پر (یعنی حضرت مسیح موعودؑ) کے مشن پر وہ سوالات کریں جو آپ کے رسول کے رسالت کے منافی ہوں جس طرح عیسائی اور آریہ وغیرہ آنحضرت ﷺ کی رسالت پر اعتراض کرتے ہیں۔ (اخبار اہلحدیث 24 مارچ 1911ء صفحہ 2)

سچائی کھل گئی

ان بیانات سے یہ بات خوب روشن ہے کہ جماعت احمدیہ کا کردار صحابہؓ رسول اللہ ﷺ کے نقش قدم پر ہے اور اس کے مخالفین منفی کردار ادا کر رہے ہیں۔ حق اسی طرح ظاہر ہوتا ہے۔ آج نجات امام مہدی اور مسیح موعود کی جماعت سے وابستہ ہے۔ جلد آؤ اور اس میں شامل ہو جاؤ۔